سورہ نمبر
(۵۸)

سُورَةُ المُجَادِلَةِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سورۃ المجادلۃ مدنیۃ وھی اثنتان وعشرون آیۃ وثلث رکوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ مجادلہ مدنی ہے (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱) اس میں ۲۲ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى
بے شک اللہ نے سنی اسکی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے ف۲ اور اللہ سے شکایت کرتی

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ
ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے وہ جو تم میں

يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا
اپنی بیبیوں کو اپنی ماں کی جگہ کہہ بیٹھتے ہیں ف۳ وہ انکی مائیں نہیں ف۴ انکی مائیں تو وہی ہیں جن سے

الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
وہ پیدا ہیں ف۵ اور وہ بے شک بری اور نری جھوٹ بات کہتے ہیں ف۶ اور بیشک اللہ ضرور معاف کرنیوالا اور

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا
بخشنے والا ہے اور وہ جو اپنی بیبیوں کو اپنی ماں کی جگہ کہیں ف۷ پھر وہی کرنا چاہیں جس پر اتنی بڑی

قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ
بات کہہ چکے ف۸ تو ان پر لازم ہے ف۹ ایک بردہ آزاد کرنا ف۱۰ قبل اسکے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ف۱۱ یہ ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
جو نصیحت تمہیں کیجاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے پھر جسے بردہ نہ ملے تو ف۱۲ لگاتار دو مہینے کے روزے ف۱۳

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ
قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ف۱۴ پھر جس سے روزے بھی نہ ہو سکیں ف۱۵ تو ساٹھ مسکینوں کا پیٹ بھرنا ف۱۶

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان رکھو ف۱۷ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ف۱۸ اور کافروں کیلیے دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ
عذاب ہے بے شک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی ذلیل کیے گئے جیسے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی ف۱۹ اور بیشک ہم نے روشن آیتیں اتاریں ف۲۰ اور کافروں کیلیے خواری کا عذاب ہے

سورہ مجادلہ مدنیہ ہے اس میں تین رکوع بائیس آیتیں چار سو تہتر کلمے ایک ہزار سات سو بانوے حرف ہیں ف۲ وہ خولہ بنت ثعلبہ تھیں اوس بن صامت کی بی بی شانِ نزول کسی بات پر اوس نے ان سے کہا کہ تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے یہ کہنے کے بعد اوس کو ندامت ہوئی یہ کلمہ زمانہ جاہلیت میں طلاق تھا اوس نے کہا میرے خیال میں تو مجھ پر حرام ہو گئی خولہ نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر تمام واقعات عرض کیے اور عرض کیا کہ میرا مال ختم ہو چکا ماں باپ گزر گئے عمر زیادہ ہو گئی بچے چھوٹے چھوٹے ہیں انکے باپ کے پاس چھوڑوں تو ہلاک ہو جائیں اپنے ساتھ رکھوں تو بھوکے مر جائیں کیا صورت ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان جدائی نہ ہو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے باب میں میرے پاس کوئی حکم نہیں یعنی ابھی تک ظہار کے متعلق کوئی حکم جدید نازل نہیں ہوا دستور قدیم یہی ہے کہ ظہار سے عورت حرام ہو جاتی ہے عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوس نے طلاق کا لفظ نہ کہا وہ میرے بچوں کا باپ ہے اور مجھے بہت ہی پیارا ہے اسی طرح وہ بار بار عرض کرتی رہی اور جواب حسب خواہش نہ پایا تو آسمان کی طرف سر اٹھا کر کہنے لگی یا اللہ تعالیٰ میں تجھ سے اپنی محتاجی و بے کسی اور پریشان حالی کی شکایت کرتی ہوں اپنے نبی پر میرے حق میں ایسا حکم نازل فرما جس سے میری مصیبت رفع ہو حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا خاموش ہو دیکھ چہرۂ مبارک رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر آثار وحی ظاہر ہیں جب وحی پوری ہو گئی فرمایا اپنے شوہر کو بلا اوس حاضر ہوئے تو حضور نے یہ آیتیں پڑھ کر سنائیں ف۳ یعنی ظہار کرتے ہیں ظہار اسکو کہتے ہیں کہ اپنی بی بی کو محرمات نسبی یا رضاعی کے کسی ایسے عضو سے تشبیہ دیجائے جس کو دیکھنا حرام ہے مثلاً بی بی سے کہے کہ تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے یا بی بی کے ایسے عضو کو جس سے وہ تعبیر کیجاتی ہو یا اسکے جزو شایع کو محرمات کے ایسے عضو سے تشبیہ دے جس کا دیکھنا حرام ہے مثلاً یہ کہے کہ تیرا سر یا تیرا نصف بدن میری ماں کی پیٹھ یا اس کے پیٹ یا اس کی ران یا میری بہن یا پھوپھی یا دودھ پلانیوالی کی پیٹھ یا پیٹ کے مثل ہے تو ایسا کہنا ظہار کہلاتا ہے ف۴ یہ کہنے سے وہ مائیں نہیں ہو گئیں

منزل ۷

ف۵ مسئلہ اور دودھ پلانے والیاں بسبب دودھ پلانے کے ماؤں کے حکم میں ہیں اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات بسبب کمال حرمت مائیں بلکہ ماؤں سے اعلیٰ ہیں ف۶ جو بی بی کو ماں کہتے ہیں اسکو کسی طرح ماں کے ساتھ تشبیہ دینا ٹھیک نہیں ف۷ یعنی ان سے ظہار کریں مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ باندی سے ظہار نہیں اگر اسکو محرمات سے تشبیہ دے تو مظاہر نہ ہو گا ف۸ یعنی اس ظہار کو توڑ دینا اور حرمت کو اٹھا دینا ف۹ کفارہ ظہار کا لہذا ان پر ضروری ہے ف۱۰ خواہ وہ مومن ہو یا کافر صغیر ہو یا کبیر مرد ہو یا عورت البتہ مدبر اور ام ولد اور ایسا مکاتب جائز نہیں جس نے بدل کتابت میں سے کچھ ادا کیا ہو ف۱۱ مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ اس کفارہ کے دینے سے پہلے وطی اور اس کے دواعی حرام ہیں ف۱۲ اسکا کفارہ ف۱۳ متصل اسطرح کہ نہ ان دو مہینوں کے درمیان رمضان آئے نہ اُن پانچ دنوں میں سے کوئی دن آئے جنکا روزہ ممنوع ہے اور نہ کسی عذر سے یا بغیر عذر کے درمیان سے کوئی روزہ چھوڑا جائے، اگر ایسا ہوا تو از سر نو روزے رکھنے پڑیں گے ف۱۴ مسائل یعنی روزوں سے جو کفارہ دیا جائے اسکا بھی جماع اور دواعی جماع سے مقدم ہونا ضروری ہے اور جبتک وہ روزے پورے ہوں خاوند بیوی میں سے کوئی کسی کو ہاتھ نہ لگائے ف۱۵ یعنی اسے روزے رکھنے کی قوت ہی نہ ہو بوڑھاپے یا مرض وغیرہ کے باعث یا روزے تو رکھ سکتا ہو مگر متواتر و متصل نہ رکھ سکتا ہو ف۱۶ یعنی ساٹھ مسکینوں کو کھانا دینا اور یہ اسطرح کہ ہر مسکین کو نصف صاع گیہوں یا ایک صاع کھجور یا جو دے اور اگر مسکینوں کو اسکی قیمت دی یا صبح و شام دونوں وقت اُنھیں پیٹ بھر کر کھلا دیا جب بھی جائز ہے مسئلہ اس کفارہ میں یہ شرط نہیں کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے قبل ہو حتیٰ کہ اگر کھانا کھلانے کے درمیان میں شوہر اور بی بی میں قربت واقع ہوئی تو نیا کفارہ لازم نہ ہو گا ف۱۷ اور خدا اور رسول کی فرمانبرداری کرو اور جاہلیت کے طریقے چھوڑو ف۱۸ ان کو توڑنا اور ان سے تجاوز کرنا جائز نہیں ف۱۹ رسولوں کی مخالفت کرنیکے سبب ف۲۰ رسولوں کی صدق پر دلالت کرنے والی۔

مُّهِينٌ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ
جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا ف۱ پھر انہیں ان کے کوتک جتادے گا ف۲ اللہ نے

وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي ع ۲
انہیں گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے ف۳ اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے اے سننے والے کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ف۴ جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو ف۵ تو چوتھا

رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا
وہ موجود ہے ف۶ اور پانچ کی ف۷ تو چھٹا وہ ف۸ اور نہ اس سے کم ف۹ اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ

هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
کہ وہ ان کے ساتھ ہے ف۱۰ جہاں کہیں ہوں پھر انہیں قیامت کے دن بتادے گا جو کچھ انہوں نے کیا بے شک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ
سب کچھ جانتا ہے کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں بری مشورت سے منع فرمایا گیا تھا پھر

يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
وہی کرتے ہیں ف۱۱ جس کی ممانعت ہوئی تھی اور آپس میں گناہ اور حد سے بڑھنے ف۱۲ اور

مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَ
رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں ف۱۳ اور جب تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں تو ان لفظوں سے تمہیں مجرا کرتے ہیں جو لفظ اللہ نے تمہارے اعزاز میں نہ کہے ف۱۴

يَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ
اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں ہمیں اللہ عذاب کیوں نہیں کرتا ہمارے اس کہنے پر ف۱۵ انہیں جہنم بس ہے

يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا
اس میں دھنسیں گے تو کیا ہی برا انجام اے ایمان والو تم جب آپس میں مشورت کرو تو

تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ
گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کی مشورت نہ کرو ف۱۶ اور نیکی اور

التَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ
پرہیزگاری کی مشورت کرو اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف اٹھائے جاؤ گے وہ مشورت تو

ف۱ کسی ایک کو باقی نہ چھوڑے گا۔
ف۲ رسوا اور شرمندہ کرنے کے لیے
ف۳ اپنے اعمال جو دنیا میں کرتے تھے
ف۴ اس سے کچھ پوشیدہ نہیں
ف۵ اور اپنے راز آپس میں گوش در گوش کہیں اور اپنی مشاورت پر کسی کو مطلع نہ کریں
ف۶ یعنی اللہ تعالیٰ انہیں مشاہدہ کرتا ہے ان کے رازوں کو جانتا ہے
ف۷ سرگوشی ہو
ف۸ یعنی اللہ تعالیٰ
ف۹ یعنی پانچ اور تین سے
ف۱۰ اپنے علم و قدرت سے
ف۱۱ شانِ نزول یہ آیت یہود اور منافقین کے حق میں نازل ہوئی جو آپس میں سرگوشیاں کرتے اور مسلمانوں کی طرف دیکھتے جاتے اور آنکھوں سے ان کی طرف اشارے کرتے جاتے تاکہ مسلمان سمجھیں کہ ان کے خلاف کوئی پوشیدہ بات ہے اور اس سے انہیں رنج ہو ان کی اس حرکت سے مسلمانوں کو غم ہوتا تھا اور وہ کہتے تھے کہ شاید ان لوگوں کو ہمارے ان بھائیوں کی نسبت قتل یا ہزیمت کی کوئی خبر پہنچی جو جہاد میں گئے ہیں اور یہ اسی کے متعلق باتیں بناتے اور اشارے کرتے ہیں جب یہ حرکات منافقین کے

منزل ۷

بہت زیادہ ہوئے اور مسلمانوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور میں اس کی شکایتیں کیں تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سرگوشی کرنے والوں کو منع فرمادیا لیکن وہ باز نہ آئے اور یہ حرکت کرتے ہی رہے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی
ف۱۲ گناہ اور حد سے بڑھنا یہ کہ مکاری کے ساتھ سرگوشیاں کرکے مسلمانوں کو رنج و غم میں ڈالتے ہیں۔
ف۱۳ اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی یہ کہ باوجود ممانعت کے باز نہیں آتے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان میں ایک دوسرے کو رائے دیتے تھے کہ رسول کی نافرمانی کرو
ف۱۴ یہود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آتے تو السّام علیک کہتے سام موت کو کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہیں جواب میں علیکم فرمادیتے
ف۱۵ اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ اگر حضرت نبی ہوتے تو ہماری اس گستاخی پر اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب کرتا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
ف۱۶ اور جو طریقہ یہود اور منافقین کا ہے اس سے بہ پرہیز کرو

ٹا کونٹ۔ بڑا کام

ف۱ جس میں گناہ اور حد سے بڑھنا اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی ہو اور شیطان اپنے دوستوں کو اس پر ابھارتا ہے ف۲ کہ اللہ پر بھروسا کرنے والا ٹوٹے میں نہیں رہتا ف۳ شانِ نزول نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بدر میں حاضر ہونے والے اصحاب کی عزت کرتے تھے ایک روز چند بدری اصحاب ایسے وقت پہونچے جبکہ مجلس شریف بھر چکی تھی اُنھوں نے حضور کے سامنے کھڑے ہو کر سلام عرض کیا حضور نے جواب دیا پھر اُنھوں نے حاضرین کو سلام کیا اُنھوں نے جواب دیا پھر وہ اس انتظار میں کھڑے رہے کہ انکے لیے مجلس میں جگہ کیجائے مگر کسی نے جگہ نہ دی یہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گراں گزرا تو حضور نے اپنے قریب کے والونکو اٹھا کر انکے لیے جگہ کی اُٹھنے والونکو اٹھنا شاق ہوا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی ف۴ نماز کے یا جہاد کے یا اور کسی نیک کام کیلیے اور اسی میں داخل ہے تعظیم ذکر رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلیے کھڑا ہونا ف۵ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کے باعث ف۶ کہ اس میں باریابی بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور فقرار کا نفع ہے شانِ نزول سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب اغنیار نے عرض معروض کا سلسلہ دراز کیا اور نوبت یہاں تک پہونچ گئی کہ فقرار کو اپنی عرض پیش کرنیکا موقع کم ملنے لگا تو عرض پیش کرنیوالوں کو عرض پیش کرنے سے پہلے صدقہ دینے کا حکم دیا گیا اور اس حکم پر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ایک دینار صدقہ کر کے دس مسائل دریافت کیے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وفا کیا ہے فرمایا توحید اور توحید کی شہادت دینا عرض کیا فساد کیا ہے فرمایا کفر و شرک عرض کیا حق کیا ہے فرمایا اسلام و قرآن اور ولایت جب تجھے ملے عرض کیا حیلہ کیا ہے یعنی تدبیر فرمایا ترک حیلہ عرض کیا مجھ پر کیا لازم ہے فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طاعت عرض کیا اللہ تعالیٰ سے کیسے دعا مانگوں فرمایا صدق و یقین کے ساتھ عرض کیا کیا مانگوں فرمایا عاقبت عرض کیا اپنی نجات کے لیے کیا کروں فرمایا حلال کھا اور سچ بول عرض کیا سرور کیا ہے فرمایا جنت عرض کیا راحت کیا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ کا دیدار جب حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سوالوں سے فارغ ہو گئے تو یہ حکم منسوخ ہو گیا اور رخصت نازل ہوئی اور سوائے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور کسی کو اس پر عمل کرنے کا وقت نہیں ملا (مدارک و خازن) حضرت مترجم قدس سرہٗ نے فرمایا یہ اس کی اصل ہے جو مزارات اولیاء پر تصدق کے لیے شیرینی وغیرہ لیجاتے ہیں ف۷ بسبب اپنی غریبی و ناداری کے ف۸ اور ترک تقدیم صدقہ کا مواخذہ تم پر سے اٹھا لیا اور تم کو اختیار دیدیا ف۹ جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے ان سے مراد یہود ہیں اور ان سے دوستی کرنیوالے منافقین شانِ نزول یہ آیت منافقین کے حق میں نازل ہوئی جنھوں نے یہود سے دوستی کی اور ان کی خیر خواہی میں لگے رہتے اور مسلمانوں کے راز اُن سے کہتے ف۱۰ یعنی نہ مسلمان نہ یہودی بلکہ منافق ہیں مذبذب ف۱۱ شانِ نزول یہ آیت عبداللہ بن نبتل منافق کے حق میں نازل ہوئی جو رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر رہتا اور یہاں کی بات یہود کے پاس پہونچاتا ایک روز حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دولت سرائے اقدس میں تشریف فرما تھے حضور نے فرمایا اسوقت ایک آدمی آئے گا جسکا دل نہایت سخت اور شیطان کی آنکھوں سے دیکھتا ہے تھوڑی ہی دیر بعد عبداللہ بن نبتل آیا اس کی آنکھیں نیلی تھیں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تو اور تیرے ساتھی کیوں ہمیں گالیاں دیتے ہیں وہ قسم کھا گیا کہ ایسا نہیں کرتا اور اپنے یاروں کو لے آیا اُنھوں نے بھی قسم کھائی کہ ہم نے آپ کو گالی نہیں دی اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ ف۱۲ جو جھوٹی ہیں ف۱۳ کہ اپنا جان و مال محفوظ رہے

منزل ۷ ع ۲

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

شیطان ہی کی طرف سے ہے ف۱ اس لیے کہ ایمان والوں کو رنج دے اور وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا بے حکم خدا کے اور

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا

مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے ف۲ اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے

فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ

مجلسوں میں جگہ دو تو جگہ دو اللہ تمہیں جگہ دیگا ف۳ اور جب کہا جائے اُٹھ کھڑے ہو ف۴ تو اٹھ کھڑے ہو اللہ تمہارے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا ف۵ درجے بلند فرمائیگا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی

خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

خبر ہے اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کچھ صدقہ دے لو ف۶ یہ تمہارے لیے بہتر اور بہت ستھرا ہے پھر اگر تمہیں مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ

مہربان ہے کیا تم اس سے ڈر گئے کہ تم اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقے دو ف۷ پھر جب

تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی ف۸ تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور

وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ

اس کے رسول کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے کیا تم نے اُنھیں نہ دیکھا جو ایسوں کے دوست ہوئے جن پر اللہ کا غضب ہے

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ

ف۹ وہ نہ تم میں سے نہ اُن میں سے ف۱۰ وہ دانستہ[1] جھوٹی قسم کھاتے ہیں ف۱۱

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْۤا

اللہ نے انکے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں اُنھوں نے اپنی

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ

قسموں کو ف۱۲ ڈھال بنالیا ہے ف۱۳ تو اللہ کی راہ سے روکا ف۱۴ تو انکے لیے خواری کا عذاب ہے ف۱۵

ف۱۴ یعنی منافقین نے اپنی اس حیلہ سازی سے لوگوں کو جہاد سے روکا اور بعض مفسرین نے کہا کہ معنی یہ ہیں کہ لوگوں کو اسلام میں داخل ہونے سے روکا ف۱۵ آخرت میں

[1] دانستہ۔ جان بوجھ کر۔

عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَیۡئًا ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ؕ هُمۡ

ان کے مال اور انکی اولاد اللہ کے سامنے اُنھیں کچھ کام نہ دینگے ف۱ وہ دوزخی ہیں

فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾ یَوۡمَ یَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیۡعًا فَیَحۡلِفُوۡنَ لَهٗ کَمَا یَحۡلِفُوۡنَ لَکُمۡ

اُنھیں اسمیں ہمیشہ رہنا جس دن اللہ ان سب کو اُٹھائیگا تو اسکے حضور بھی ایسے ہی قسمیں کھائینگے جیسی تمھارے سامنے کھا رہے ہیں

وَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ عَلٰی شَیۡءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اِسۡتَحۡوَذَ عَلَیۡهِمُ

ف۲ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اُنھوں نے کچھ کیا ف۳ سنتے ہو بیشک وہی جھوٹے ہیں ف۴ اُن پر

الشَّیۡطٰنُ فَاَنۡسٰهُمۡ ذِکۡرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ الشَّیۡطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ

شیطان غالب آگیا تو اُنھیں اللہ کی یاد بھلادی وہ شیطان کے گروہ ہیں سنتا ہے بیشک

الشَّیۡطٰنِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اُولٰٓئِکَ

شیطان ہی کا گروہ ہار میں ہے ف۵ بیشک وہ جو اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے

فِی الۡاَذَلِّیۡنَ ﴿۲۰﴾ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۲۱﴾

زیادہ ذلیلوں میں ہیں اللہ لکھ چکا ف۶ کہ ضرور میں غالب آؤنگا اور میرے رسول ف۷ بیشک اللہ قوت والا عزت والا ہے

لَا تَجِدُ قَوۡمًا یُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ یُوَآدُّوۡنَ مَنۡ حَآدَّ اللّٰهَ

تم نہ پاؤگے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنھوں نے اللہ

وَرَسُوۡلَهٗ وَلَوۡ کَانُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ اَوۡ اَبۡنَآءَهُمۡ اَوۡ اِخۡوَانَهُمۡ اَوۡ عَشِیۡرَتَهُمۡ ؕ

اور اسکے رسول سے مخالفت کی ف۸ اگرچہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں ف۹

اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡاِیۡمَانَ وَاَیَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡهُ ؕ وَیُدۡخِلُهُمۡ

یہ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے انکی مدد کی ف۱۰ اور اُنھیں

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا

باغوں میں لیجائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ رہیں اللہ ان سے راضی ف۱۱ اور وہ اللہ سے راضی

عَنۡهُ ؕ اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع

ف۱۲ یہ اللہ کی جماعت ہے سنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے

ع ۳

ف۱ اور روز قیامت اُنھیں عذاب الٰہی سے نہ بچا سکیں گے

ف۲ کہ دنیا میں مومن مخلص تھے

ف۳ یعنی وہ اپنی ان جھوٹی قسموں کو کارآمد سمجھتے ہیں

ف۴ اپنی قسموں میں اور ایسے جھوٹے کہ دنیا میں بھی جھوٹ بولتے رہے اور آخرت میں بھی رسول کے سامنے بھی اور خدا کے سامنے بھی

ف۵ کہ جنت کی دائمی نعمتوں سے محروم اور جہنم کے ابدی عذاب میں گرفتار

ف۶ لوح محفوظ میں

ف۷ حجت کے ساتھ یا تلوار کے ساتھ

ف۸ یعنی مومنین سے یہ ہو ہی نہیں سکتا اور انکی یہ شان ہی نہیں اور ایمان اسکو گوارا ہی نہیں کرتا کہ خدا اور رسول کے دشمن سے دوستی کرے **مسئلہ** اس آیت سے معلوم ہوا کہ بد دینوں اور بدمذہبوں اور خدا و رسول کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کرنے والوں سے مودت و اختلاط جائز نہیں

ف۹ چنانچہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے جنگ احد میں اپنے باپ جراح کو قتل کیا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روز بدر اپنے بیٹے عبد الرحمٰن کو مبارزت کے لیے طلب کیا لیکن رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُنھیں اس جنگ کی اجازت نہ دی اور مصعب بن عمیر نے اپنے بھائی عبد اللہ بن عمیر کو قتل کیا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو روز بدر قتل کیا اور حضرت علی بن ابی طالب و حمزہ و ابو عبیدہ نے ربیعہ کے بیٹوں عتبہ اور شیبہ کو اور ولید بن عتبہ کو بدر میں قتل کیا جو ان کے رشتہ دار تھے خدا اور رسول پر ایمان لانے والوں کو قرابت اور رشتہ داری کا کیا پاس

منزل ۷

ف۱۰ اس روح سے یا اللہ کی مدد مراد ہے یا ایمان یا قرآن یا جبریل یا رحمت الٰہی یا نور

ف۱۱ بسبب ان کے ایمان و اخلاص وطاعت کے

ف۱۲ اس کے رحمت وکرم سے